تصریحات

ملک میں موجودہ سیاسی بحران ختم ہوچکا ہے اور عام انتخابات کی تیاریاں ابتدائی مرحلے سے نکل کر عروج کی طرف بڑھ رہی ہے۔ ثابت ہوگیا ہے کہ نواز شریف کواقتدار سے باہر کرنا اور انتخابات کا اعلان ہی بحران کا واحد حل تھا۔ جہاں تک سپریم کورٹ کے غیر دانشمندانہ اور معتبر سیاسی حلقوں کے مطابق سرمائے کی چمک کے نتیجہ میں ہونے والے فیصلے کا تعلق ہے تو وہ فیصلہ نہ اپنی صداقت منواسکا ہے۔ اور نہ ہی خود کو ملک وملت کے مفاد میں ثابت کرسکا ہے۔ بلکہ اسے "عظیم تاریخی فیصلہ" قرار دینے والے بھی اپنے کہے پر شرمندہ شرمندہ سے ہیں۔

نگران حکومت انتخابات کو منصفانہ بنانے کے لئے مخلصانہ کوششوں میں مصروف ہے۔ جناب معین الدین قریشی نے خود کو وزارت عظمیٰ کے قلمدان کا مستحق ثابت کیا ہے اور وہ بڑی متانت وسنجیدگی کے ساتھ اپنے فرائض منصبی انجام دے رہے ہیں۔ بعض عناصر نے اگرچہ ان کے خلاف بے بنیاد الزامات عائد کئے مگر حقیقت سے کوئی تعلق نہ ہونے کی وجہ سے وہ الزامات خود ہی دم توڑ گئے۔

وزیراعظم مولانا محی الدین سلفیؒ کے صاحبزادے ہیں۔ علامہ احسان الٰہی ظہیرؒ نے ہفت روزہ "الاعتصام" میں ان کے ساتھ مل کر قلمی وصحافتی خدمات انجام دیں۔ ہفت روزہ "الاعتصام" ان دنوں جمیعت اہل حدیث کا آرگن تھا۔ مولانا محی الدین سلفیؒ کے بعد "الاعتصام" کی ادارت علامہ صاحبؒ نے سنبھالی اور مولاناؒ سلفی واپس قصور تشریف لے گئے۔ موجودہ وزیراعظم اس عظیم شخصیت کے فرزند ہیں۔ انہوں نے اپنے خلاف لگائے جانے والے مختلف الزامات کے جواب میں کہا ہے کہ میرے والد اور دادا نے برصغیر کی آزادی اور خدمت میں نمایاں کردار ادا کیا۔ میں نے بہت سے مواقع میسر آنے کے باوجود کسی بھی ملک کی شہریت حاصل نہیں کی اور پاکستانی شہریت کو ترک نہیں کیا۔ موجودہ وزیراعظم تابناک خاندانی پس منظر کے حامل اور علمی خانوادے کے چشم وچراغ ہیں۔ ان سے توقع ہے کہ وہ اپنے اسلاف کے نقش قدم پر چلتے ہوئے ملک میں اسلامی شعائر وروایات کے احیاء کیلئے اپنا کردار ادا کرنے میں غفلت وتساہل سے کام نہ لیں اور قوم کو منصفانہ انتخابات کا تحفہ دے کر تاریخ میں اپنا نام ثبت کرالیں۔

جہاں تک "اہل حدیث انتخابی کونسل" کے قیام کا تعلق ہے تو وہ اس لحاظ سے خوش آئند ہے کہ جمہوریت اور انتخابات کو کفر قرار دینے والے دقیانوسی فکر کے حامل بعض افراد بھی اس میں شامل ہیں اور وہ اس حقیقت کو تسلیم کرنے پر مجبور ہوگئے ہیں کہ کسی بھی ملک کے انتظامی مسائل کا حل جمہوری روایات کے احیاء اور انتخابات سے ہی ممکن ہے۔ اور یوں ان حضرات کا فکری تضاد بھی قوم کے